

خواص اندرائن



استاذ الحکما حکیم محمد عبداللہ

خواص انڈے اور مرغی



استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ



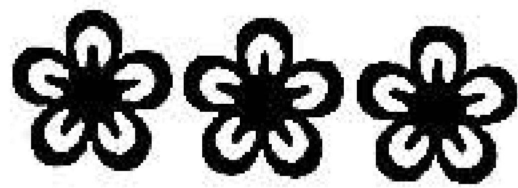
ادارہ مطبوعات سلیمانی

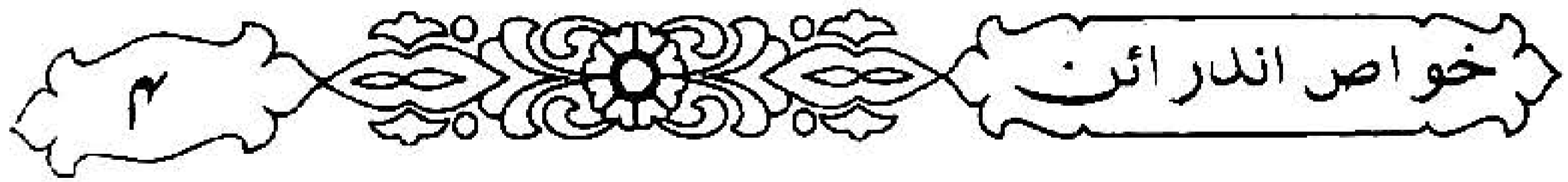
ہیڈ آفس
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
: 042-7232788, 042-8414546
E-mail. idarasulemani@yahoo.com

برانچ : ۳۔ بی نیاز ویو سکیم عقب خان بابا ریسٹورنٹ
چوک چوبرجی لاہور۔
: 042-7312648,8401105

راولپنڈی : دکان نمبر 12، اعظم مارکیٹ، کمیٹی چوک
اقبال روڈ، راولپنڈی 0321-4031148 :

ترتیب





خواص اندرائن

پہلا باب

اندرائن کا تعارف

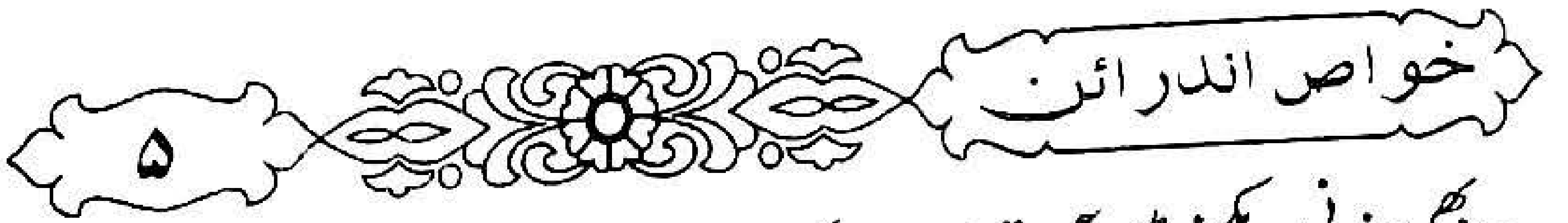
مختلف نام

اُردو اندرائن۔ عربی نام علقم یا حنظل۔ فارسی نام خربزہ تلخ۔ ڈاکٹری نام کالو سنتھ۔ سنسکرت نام بھا کال پھل' اندردانی پھل' ہندی نام اندرائن کا پھل۔ پنجابی نام تماں' علاوہ ازیں کوڑتمبا۔ پسلمبہ و ہندودانہ۔ ابوجہل۔

نوٹ: چونکہ یونانی میں اس کا نام کالوکن تھس ہے۔ اس لیے کہا جا سکتا ہے۔ کہ لاطینی نام کالوسن تھیس اور انگریزی نام کالوسینتھ یونانی سے مشتق ہے۔

ماھیت: ایک نہایت ہی مفید اور خوبصورت مگر کڑوا پھل ہے۔ جو تربوز کی شکل کا گول گول سبز اور پختہ ہو جانے پر برنگ زرد ہو جاتا ہے۔

وزن: پاؤ بھر سے لے کر عموماً ڈیڑھ پاؤ تک ہوتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات آدھ سیر یا اس



سے بھی وزنی دیکھنے میں آتے ہیں۔ جو کہ بظاہر تربوز ہی معلوم ہوتے ہیں۔

شحم حنظل: اس کے گودے کو شحم حنظل کہتے ہیں اور ادویات میں زیادہ تر یہی استعمال ہوتا ہے۔ رنگ سفید اور وزن میں ہلکا ہوتا ہے۔ بو کچھ نہیں ہوتی اس کی قوت چار سال تک قائم رہتی ہے۔ بشرطیکہ پھل سالم کا سالم پڑا رہے۔ اگر گودے کو پوست سے علیحدہ کر لیا جائے تو پھر اس کی قوت دو سال کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔

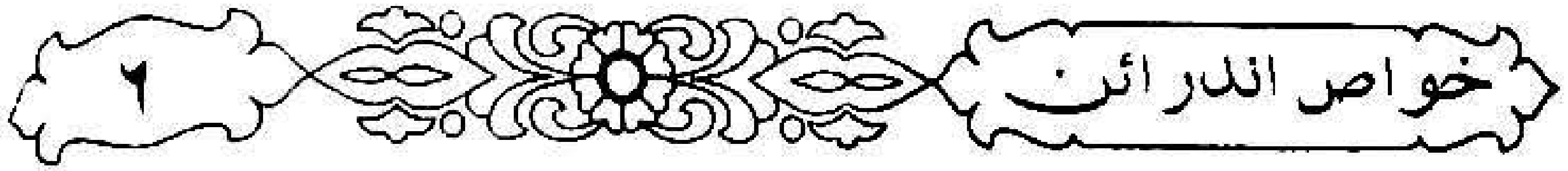
تخم: سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ لوگ ان میں سے تیل نکال کر طرح طرح کے کام نکالتے ہیں۔

پتے: اس کی بیل کی پتیاں تربوز کی بیل کے پتوں کے مشابہ ہوتی ہیں۔ دوا میں وہ پتے زیادہ مستعمل ہوتے ہیں۔ جو جڑ کے نزدیک ہوں۔

مقام پیدائش: عام طور پر یہ ریتلی زمینوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ موسم برسات سے شروع ہو کر ابتداء موسم سرما تک بافراط ملتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ایک بیل کے ساتھ پچاس ساٹھ بلکہ سو تک لگ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر موسم میں تلاش کرنے سے شاذ و نادر مل جاتے ہیں۔

اقسام: رنگ کے اعتبار سے اس کی کئی قسمیں ہیں۔ بالکل سفید پھل۔ بالکل سرخ پھل۔ یہ دونوں کمیاب ہیں۔ سرخ پھل کا گودا بھی سرخ ہوتا ہے۔ اور بیج نیلے یہ نہایت ہی دست آور ہے۔

ہاں عام دستیاب ہونے والے حنظل کی بھی دو قسمیں ہیں۔ نر و مادہ جن کے فوائد بھی تقریباً یکساں ہیں۔ پہچان یہ ہے کہ نر میں ریشہ ہوتا ہے۔ اور مادہ میں نہیں۔ نیز نر مادہ سے قوی ہوتا ہے۔



احتیاط: چونکہ یہ ایک سخت مسہل و گرم ہے۔ لہٰذا کمزوروں و بچوں اور بوڑھے شخصوں اور حاملہ عورتوں کو خوراکی طور پر استعمال کرنے سے پرہیز رکھیں۔

تنبیہ: جس بیل پر ایک ہی پھل لگا ہوا ہو یا جس کا گودا گہرا سبز ہو تو اس کو ہرگز ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ کیوں کہ وہ بہت ہی تیز اور سخت زہریلا ہوتا ہے۔ اس کا صرف ایک ماشہ کی مقدار کھلا دینا سم قاتل ہے۔

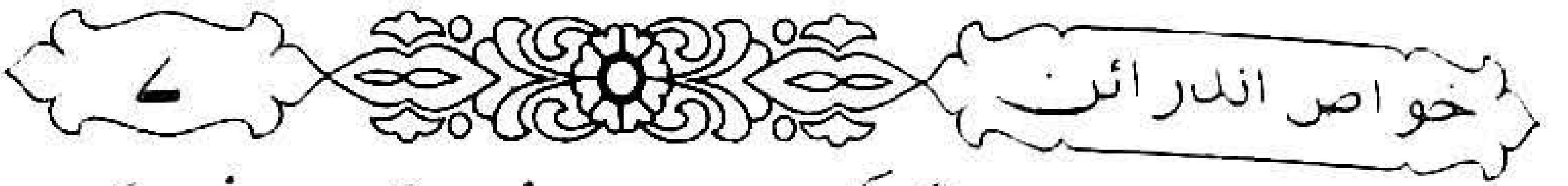
طبیعت: اس کی طبیعت میں حکماء کا اختلاف ہے۔ بعض گرم تیسرے درجہ میں اور خشک دوسرے درجے میں بیان کرتے ہیں۔ اور بعض گرم چوتھے درجہ میں اور خشک دوسرے درجے میں فرماتے ہیں۔ اور بعض کا خیال ہے کہ گرم خشک تیسرے درجے میں ہے۔ اور واللہ اعلم بالصواب۔ بہر کیف گرم و خشک ہونے میں سب متفق ہیں۔

مصلح: اگر اندرائن کے کسی جزو کے استعمال سے تکلیف محسوس ہو تو درج ذیل مصلح کو یاد رکھیں۔ یہ تمام اس کے مصلح ہیں کتیرا نشاستہ' گوند کیکر وغیرہ۔

(۱) مربہ حنظل

ضلع گجرات میں ایک شخص حنظل کا مربہ بنایا کرتا تھا۔ جس کی تعریف یہ تھی کہ باوجود عام اوصاف و فوائد کے اس میں کڑواہٹ بالکل نہ ہوتی تھی۔ یہ ایک ایسا وصف ہے جو کہ بظاہر ناممکن سا معلوم ہوتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ لوگ اس کو حصول نسخہ کے لیے اچھی خاصی فیس دیتے تھے۔ مگر پھر بھی وہ نسخہ نہیں بتاتا تھا۔

چوں کہ وہ نسخہ کسی طرح میرے پاس پہنچ گیا ہے۔ اس لیے میں نہایت خوشی سے پیش کرتا ہوں۔ چونا آب نارسیدہ یعنی بلا بجھا ہوا آدھ سیر لے کر دو سیر پانی میں بارہ گھنٹہ تک بھگو رکھیں۔ بعد میں نتھار کر اس پانی میں ایک سیر حنظل تخم برآوردہ دو دو



ٹکڑے کر کے چوبیس گھنٹہ تک بھگو رکھیں۔ پھر پہلا پانی نکال کر اور پانی نیا مذکور بالا طریقہ سے بنایا ہوا چونے کا پانی ڈال دیں۔ علیٰ ہذا القیاس تین مرتبہ اسی طرح کر کے دیکھیں کہ اس میں کڑواہٹ تو نہیں ہے۔ اگر قدرے کڑواہٹ موجود ہو تو ایک مرتبہ پھر اسی طریق سے پانی تیار کر کے اس میں اور بھگو دیں اور پھر نکال کر دو سیر کھانڈ کے گاڑھے قوام دیگچی ڈال کر ایک دو جوش دے کر چولھے پر سے اتار لیں۔ اور ایک دو دن تک پڑا رہنے دیں۔ اگر شیرہ رقیق ہو جائے تو حنظل کو شیرہ سے نکال کر شیرہ کو پھر آگ پر گاڑھا کر کے حنظل ڈال کر ایک دو جوش دے کر اتار لیں۔ اور روغنی مرتبان میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ بیس اکیس یوم کے بعد استعمال کریں۔

خوراک : ایک تولہ۔

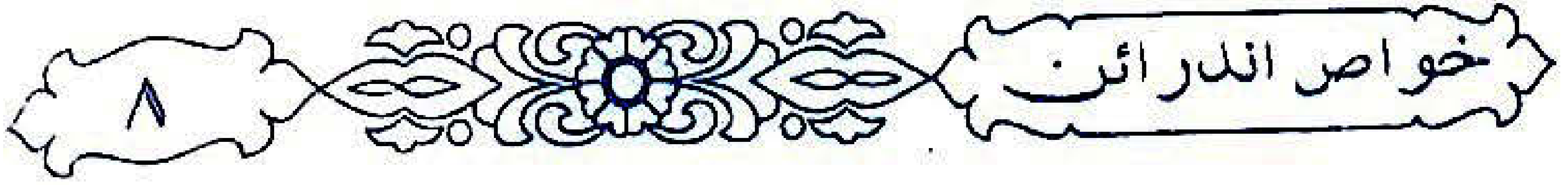
فوائد : وجع المفاصل، نقرس، بلغمی دمہ، قولنج، ریح البواسیر، اور دیگر مرطوبی امراض کے لیے اکسیر ہے۔

(۲) اچار حنظل

جو صاحب میٹھے سے متنفر ہوں یا اچار کے شائق ہوں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے اس کا اچار تیار فرما کر فیضیاب ہو سکتے ہیں۔ کیوں کہ یہ اچار نہ صرف غذا بلکہ بہت سی بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔

پہلے بدستور سابق اندرائن کی کڑواہٹ دور کریں۔ اور پھر اس میں نمک و مصالحہ جات ملا کر بدستور معروف اچار تیار کریں۔

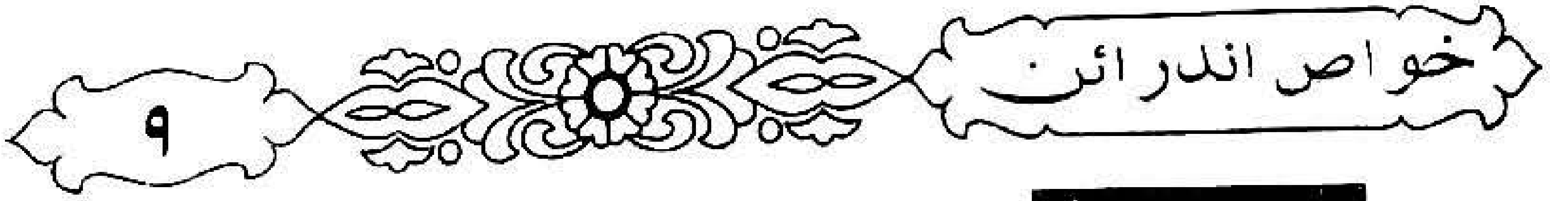
فوائد : بعینہٖ وہی ہیں جو مربہ کے ہیں بنا کر فیض یاب ہونا آپ کا کام ہے۔



(۳) حنظل کا سالن

اگر حنظل کا سالن بنانا منظور ہو تو ذیل کی ترکیب سے بنالیں۔ اس میں دو چار دن بھگونے کی بھی ضرورت نہیں۔ بس ایک گھنٹہ میں سالن تیار کیا جاسکتا ہے۔ اپنے کسی مہمان کو یہ سالن بنا کر دیں اور دریافت کریں کہ کس چیز کا سالن ہے؟ وہ ہرگز نہیں بتا سکے گا جب آپ بتادیں گے تو بہت متعجب ہوگا۔ کیوں کہ کسی کو گمان ہوسکتا ہے کہ اندرائن سالن کے قالب میں بھی آسکتا ہے۔ پہلے حنظل کو چار ٹکڑے کر کے قلعی کے پانی میں پکائیں۔ اور بدستور سابق پانی بدل دیں۔ اس طرح تین چار مرتبہ پانی بدلیں اور پکائیں۔ جب تمام کڑواہٹ نکل جائے تو بدستور معروف نمک مرچ مصالحہ وغیرہ میں ملا کر سالن بنادیں۔ مگر گھی زیادہ ڈالیں لاجواب سالن تیار ہے جو کہ مرقومہ بالا فوائد سے بھرپور ہے۔





دوسرا باب

سر کی بیماریاں

سر کی جن امراض میں اندرائن سے علاج کیا جا سکتا ہے وہ درج ذیل ہیں۔

(۴) سر کا گنج

جس شخص کے سر پر بال نہ ہوں وہ بہت ہی بدزیب معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ اس سے لوگ نفرت کرنے لگتے ہیں۔ اس مرض کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر استعمال کریں۔

ھوالشافی : اندرائن کی بیل کے پتوں کو کوٹ کر اور کپڑے میں نچوڑ کر پانی نکالیں اور سر پر لگایا کریں۔ ہر روز نیا پانی حاصل کر کے لگانا چاہیئے۔ چند روز میں خدا کی عنایت سے بال اگ کر یہ بدنما عیب دور ہو جائے گا۔ مگر متواتر کئی روز لگانا چاہیے۔

نوٹ : چوں کہ امیر اور نازک مزاج لوگ اس تکلیف کو مالا یطاق خیال کرتے ہیں۔ اس لیے ان کے لیے اسی نسخہ کو ذرا اور شکل میں پیش کرتے ہیں۔ امید ہے کہ پسند فرمائیں گے۔

(۵) روغن اکسیر گنج

اندرائن کی بیل کے پتوں کا پانی ایک سیر نکلوالیں۔ پھر اس میں پاؤ بھر میٹھا

تیل (روغن کنجد) شامل کر کے کڑاہی میں ڈال کر نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب تمام پانی جل کر محض تیل باقی رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے پر چھان لیں اور بوتل میں بحفاظت رکھیں اور روزانہ صبح وشام لگایا کریں۔ اگر اس کو اور بھی نفیس بنانا مطلوب ہو تو اس میں روزمیری آئیل (خوشبو) شامل کر کے خوشبودار بھی بنا سکتے ہیں۔ جس سے اس کی نفاست میں اور بھی اضافہ ہو جائے گا گویا کہ دوا کی دوا اور تیل کا تیل۔

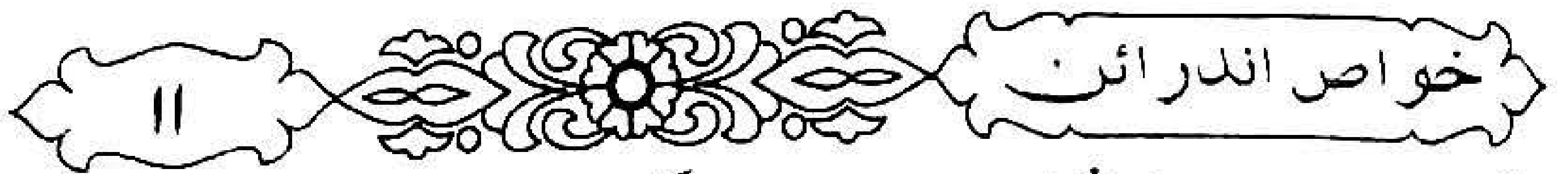
نزلہ وزکام

یہ ہر دو امراض جس قدر موذی اور ضرر رساں ہیں۔ اسی قدر عام بھی ہیں۔ میری ناقص رائے میں اکثر بیماریاں جو آج کل پھیلتی ہیں ان کا سبب نزلہ وزکام ہیں مگر ہم لوگ اپنی سستی اور کم علمی کی وجہ سے چنداں محسوس نہیں کرتے۔ اگر صحت کو بے بہا نعمت خیال کرتے ہو تو نزلہ وزکام کے علاج میں کبھی سستی نہ کیا کرو۔ اس کے خاص الخاص تریاق کنز المجربات میں بیان کیے جا چکے ہیں۔ یہاں وہ نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو اس کتاب سے متعلق ہے۔

(۲) روغن حنظل تریاق نزلہ

مندرجہ ذیل نسخہ کی تصدیق طبی دنیا کے مشہور جریدہ الحکیم میں بھی ہو چکی ہے۔ اس کو بنا کر ضرور فیض یاب ہونا چاہیے۔

ھو الشافی : تخم اندرائن بیس تولہ۔ مالکنگنی بیس تولہ۔ دونوں کو کوٹ کر جوکوب (ادھ کوٹا) سا کرلیں اور سیر پانی شامل کر کے آگ پر پکائیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو ایک سیر روغن کنجد (میٹھا تیل) ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر محض



روغن رہ جائے تو چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت بدستور معروف سر پر لگایا کریں۔

فوائد : نزلہ و زکام کی واحد دوا ہے بالوں کو جلد سفید ہونے سے روکتا ہے۔

جوانی کے دشمن

بالوں کا قبل از وقت سفید ہو جانا جوانی کو ملیا میٹ کر دیتا ہے۔ اس کی بڑی وجہ نزلی مادہ کا بڑھ جانا ہے۔ طب یونانی میں کئی ایک نسخہ جات پائے جاتے ہیں جن کے استعمال سے نا صرف بالوں کا سفید ہونا بند ہو جاتا ہے۔ بلکہ سفید شدہ بال از سر نو سیاہ ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک نسخہ جو اس موضوع کے عین مطابق ہے درج ذیل ہے۔

(۷) روغن اعادہ شباب

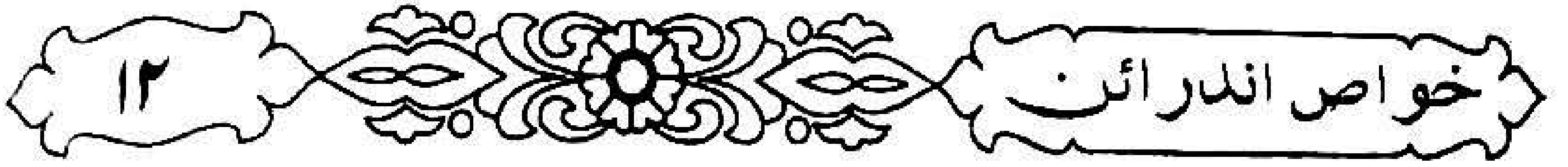
ھوالشافی : تخم اندرائن حسب ضرورت لے کر ان کو سات مرتبہ آب آملہ سبز میں تر و خشک کریں اور پھر بذریعہ مشین یا کولہو تیل نکلوائیں اور حفاظت سے شیشی میں بند رکھیں۔

ترکیب استعمال : بوقت صبح اس میں سے دو تین قطرہ بطور نسوار سنگھایا کریں۔

فوائد : بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ اور سفید شدہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے نزلہ و زکام کو بھی روکتا ہے۔

مرگی

یہ ایک بہت ہی خطرناک مرض ہے۔ جس کی تفصیلات کنز المجربات میں



بیان کی جا چکی ہیں۔ یہاں صرف اس کا علاج درج کیا جا رہا ہے۔

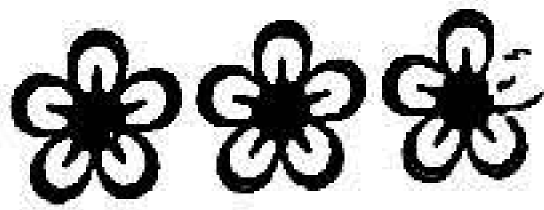
(۸) اندرائن دس تولہ' نیلا تھوتھا چار تولہ' گندھک آملہ سار ایک تولہ' پارہ ایک تولہ' گندھک اور پارہ کی کجلی بنا کر باقی اجزاء باریک کر کے اس میں شامل کر لیں۔ اور خوب حل کریں پھر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

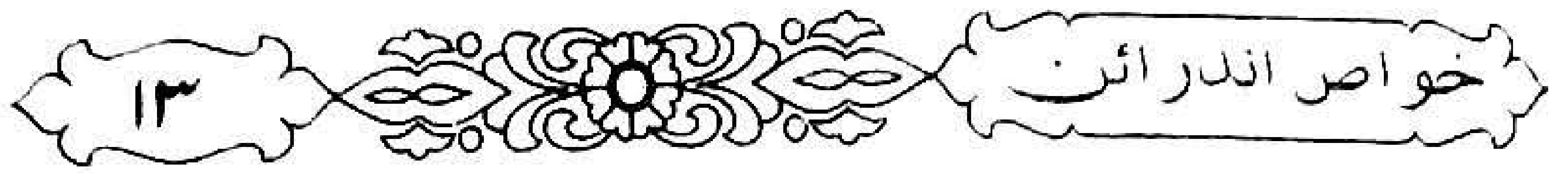
ترکیب استعمال : صبح دوپہر و شام ایک ایک گولی بعد از غذا پانی سے نوش فرمائیں۔

(۹) اکسیر برائے بیہوشی

دورہ مرض کے وقت تخم حنظل چار حصہ' مرچ سیاہ ایک حصہ نہایت باریک کر کے نسوار کی طرح ناک میں چڑھائیں۔

فوائد : مریض کو بہت جلد ہوش میں لاتا ہے۔





تیسرا باب

آنکھوں کی بیماریاں

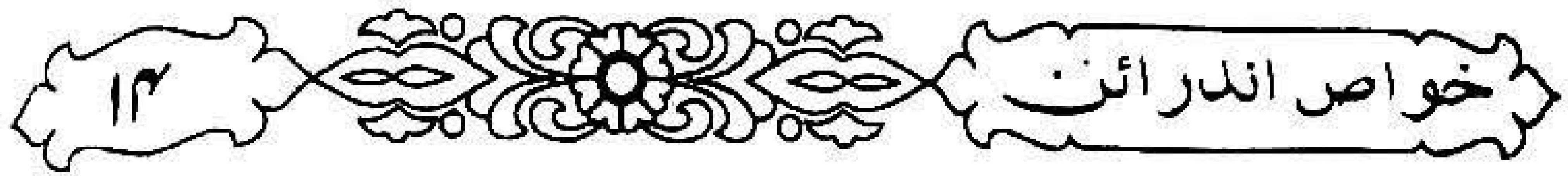
آنکھوں کی بے شمار بیماریوں میں سے جن چند کے لیے اندرائن مفید ثابت ہوتا ہے درج ذیل ہیں۔

پڑوال چشم

یہ ایک نہایت تکلیف دہ بیماری ہے۔ جس سے آنکھوں کی بینائی بہت تھوڑے عرصے میں بگڑ جاتی ہے۔ زائد بال آنکھوں کے ڈھیلے پر چبھتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہر وقت آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے۔

اس مرض کا علاج ڈاکٹروں کے نزدیک بجز پلک بندی کے اور کوئی نہیں۔ البتہ یہ فخر صرف طب یونانی کو ہی حاصل ہے جو اس مرض کا علاج بلا اپریشن کرنے کے مدعی ہی نہیں بلکہ کر دکھاتے ہیں۔ چنانچہ ایک نسخہ ذیل میں قلمبند کیا جاتا ہے۔ جس کے چند بار کے مسلسل استعمال سے زائد بالوں کا اگنا ہی بند ہو جاتا ہے۔

(۱۰) ھوالشافی : ایک اندرائن سبز لے کر اس میں شگاف دے کر اس کے اندر ایک تولہ سرمہ سیاہ کی ڈلی رکھ کر اندرائن کے ٹکڑے ہی سے بند کر دیں۔ اور کسی جگہ



احتیاط سے رکھ دیں۔ جب اندرائن (تمہ) خشک ہو جائے تو سرمہ کو نکال کر دوسرے میں رکھ دیں علیٰ ہذاالقیاس بعد دیگرے تین پھلوں میں بدلیں اور پھر نکال کر کھرل میں ڈال کو خوب زوردار ہاتھوں سے مانند غبار بنا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت زائد بالوں کو موچنے وغیرہ سے اکھاڑ کر ذراذرا او پر لگائیں۔

فوائد : دو تین بار اکھاڑنے کی ضرورت پیش آئے گی اور پھر ان شاءاللہ عمر بھر پیدا نہ ہوں گے۔ علاوہ ازیں یہی سرمہ آنکھوں کی دیگر امراض مثلاً دھند' جالا' پانی جانا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

(۱۱) سرمہ اکسیر چشم (بدل مامیرہ)

یہ وہ سرمہ ہے کہ جس پر جس قدر بھی ناز کیا جائے بجا ہے۔ کیوں کہ دھند' جالا' پانی جانا بلکہ ابتدائے موتیا بند کو بفضلہٖ دور کر دیتا ہے۔ عوام الناس میں یہ بات بہت مشہور ہے کہ مامیرا آنکھوں کی امراض کے لیے دنیا بھر کی ادویات سے بہتر دوا ہے۔ اور اس کی وجہ محض یہ بتائی جاتی ہے کہ اس سے نیل کا رنگا ہوا کپڑا یا کوے کا پر سفید کیا جا سکتا ہے۔ یہی کرشمہ دکھا کر کابلی لوگ مامیرا کو بیس روپے رتی کے حساب سے فروخت کر جایا کرتے ہیں۔ اور پھر بھی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا۔ آیئے ہم آپ کی خدمت میں ایک انمول تحفہ پیش کرتے ہیں۔ جو کہ ہر صفت میں مامیرہ کا ثانی بلکہ اس سے بھی اعلیٰ ہے اور اس پر طرہ یہ کہ بالکل کم خرچ بلکہ کوڑیوں کے خرچ سے تیار ہوتا ہے ہاں محنت ضرور کرنی پڑتی ہے جو اصحاب ذرا محنت سے اس سرمہ کو بنا لیں گے۔ بعد از تیاری ان شاءاللہ ضرور کامیابی کا منہ دیکھیں گے نسخہ یہ ہے۔

هوالشافی : سرمہ سیاہ کی دو تولہ کی ڈلی لے کر ایک پختہ حنظل میں شگاف دے کر رکھ دیں اور چیرا ہوا اوپر دے کر اپلوں کے انگاروں پر رکھ دیں جب معلوم ہو کہ تمام پانی خشک ہو جائے گا تو اس میں سے نکال کر دوسرے میں رکھتے اور پکاتے جائیں یہاں تک کہ پورے ۱۰۰ سو عدد پھلوں میں تشویہ دے دیں۔ بس بفضلہٖ ممیرا تیار ہے۔

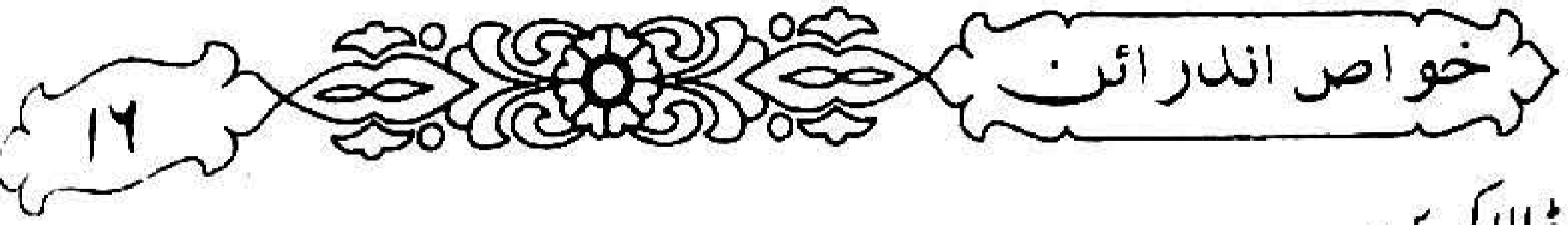
اگر تمام تشویہ جات یکساں آگ میں اور ہوا سے بچا کر دیے گئے ہوں تو یہ سرمہ بھی کوے کے پر اور نیل کے رنگے ہوئے کپڑے کو سفید کرے گا اگر سفید نہ کرے تو یہ خیال فرمائیں کہ احتیاط سے تیار نہیں ہوا۔ البتہ فوائد میں پورا کام دے گا ڈلی مذکور کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک پیس لیں اور مانند غبار ہو جانے پر شیشی میں سنبھال رکھیں اور سوتے وقت تین سلائی اللہ کا نام لے کر ڈالا کریں۔

(۱۲) ایک اور لا جواب سرمہ

ایک ایسا سرمہ جو کہ غریبوں کے لیے ممیرہ سے بڑھ کر ہے۔

هوالشافی : ہلدی (زرد چوب) کی دو بڑی بڑی گرہ لے کر اندرائن کے پختہ شدہ پھل میں بدستور سابق محفوظ جگہ رکھ دیں۔ یہاں تک کہ وہ پھل پڑے پڑے بالکل خشک ہو جائے۔ ازاں بعد دوسرے پھل میں جو پختہ ہو رکھ دیں اور خشک کریں اور بوقت ضرورت مندرجہ ذیل طریقہ سے سرمہ تیار فرمائیں۔ گرہ زرد چوب مدبر جو یکے بعد دیگرے سات اندرائنوں میں رکھ کر خشک کی گئی ہو ایک عدد لے کر نہایت باریک پیسیں اور پھر پانچ تولہ سرمہ سیاہ ملا کر خوب ہی باریک پیسیں۔ بس سرمہ تیار ہے باحتیاط شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت شب کو خدا کا نام لے کر تین تین سلائی



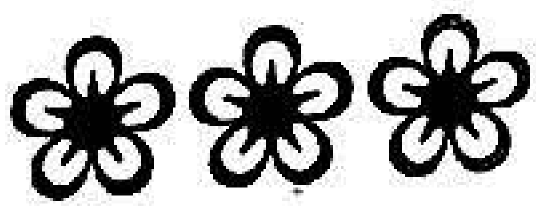
ڈالا کریں۔

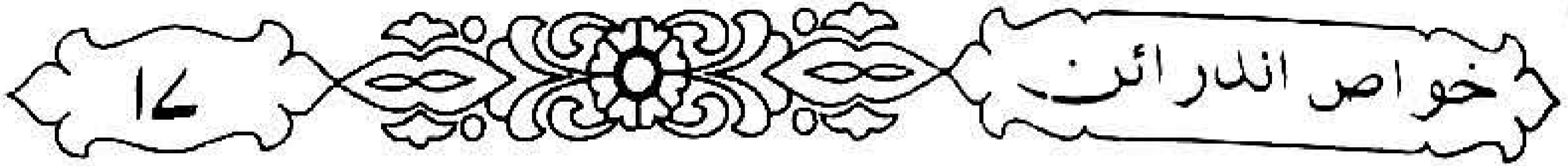
فوائد : آنکھوں کی بے شمار امراض کو دور کر کے نظر کو از حد تیز کر دینے والی چیز ہے۔ خصوصاً پانی جانا' پڑوال' چشم دھند وغیرہ کے لیے لاجواب اکسیر ہے۔

(۱۳) زردی چشم

آنکھوں کی وہ زردی جو بوجہ یرقان بیٹھ جاتی ہے۔ بعض اوقات یرقان تو علاج معالج سے چلا جاتا ہے۔ مگر زردیٔ چشم باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل چٹکلہ کو کام میں لائیں۔

ھوالشافی : اندرائن تازہ کا پانی نکال کر مریض کو اطلاع دیے بغیر بذریعہ پچکاری وغیرہ اس کی ایک دو بوندیں آنکھوں میں ٹپکا دیں دو تین روز میں زردی دور ہو جائے گی۔





چوتھا باب

کان اور دانت کی بیماریاں

کان کی چند وہ بیماریاں جن میں اندرائن مفید ثابت ہوتا ہے۔ درج ذیل ہیں۔ ویسے تو کان کی بیماریوں کا شمار نہیں آتا۔ تاہم عام ہونے والی امراض بیان کیے جاتے ہیں۔

(۱۴) کان کے کیڑے

کان میں کیڑے سے پڑ جانا ایک نہایت ہی سخت اور تکلیف دہ بیماری ہے۔ اگر ان کا علاج جلد از جلد نہ کیا جائے تو نوبت ہلاکت تک پہنچ جاتی ہے۔

ھوالشافی : اندرائن پختہ ایک عدد لے کر اس کا پانی نکال کر نیم گرم کریں۔ اور دو تین قطرہ صبح و شام کان میں ڈالا کریں۔

(۱۵) بھرہ پن

ھوالشافی : اگر اندرائن کا پانی اور روغن کنجد دونوں ہم وزن لے کر کسی چینی یا سلور کے برتن میں انگلی سے خوب ملا لیں۔ اور ہر روز نیم گرم کر کے اور پھر دوبارہ ملا کر چند قطرے کان میں ڈال لیا کریں۔ تو بفضلہٖ بہرہ پن دور ہو جائے گا۔

(۱۶) **ھوالشافی :** تمہ کی تازہ جڑ لے کر خوب کوٹ لیں' اور اس کا پانی نکال کر

ذرا گرم کر کے کان میں ڈالتے رہیں۔ بہرہ پن کے لیے عجیب اثر دوا ہے۔

(۱۷) کان بجنا

ھوالشافی : تمہ کو روغن زیتون میں جوش دے کر چھان کر اس روغن کو کان میں ڈالا کریں کان بجنے میں مفید ہے۔

(۱۸) زخم کان

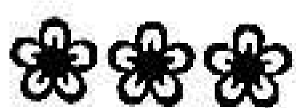
ھوالشافی : تازہ تمے کا پانی نچوڑ کر کان میں ڈالنا بھی اس مرض کے لیے مفید ہے۔

(۱۹) کرم دانت

ھوالشافی : اندرائن کے پختہ پھل کو لے کر خشک کر لیں اور بوقت ضرورت (جب کوئی مریض کرم دانت کا) علاج کا طالب ہو تو اس کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی دیں۔ اس سے ان شاء اللہ تمام کرم جو درد کا باعث بنے ہوئے ہیں مر کر خارج ہو جائیں گے۔

(۲۰) اندرائن کی مسواک

اس کی مسواک دانتوں کی کئی ایک بیماریوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً دانت و داڑھ کی دردوں کو بہت ہی مفید ہے۔ چنانچہ بعض شخصوں کو متعدد علاج معالجہ کرنے کے بعد بیخ اندرائن کی مسواک سے یہ فائدہ ہوا۔ علاوہ ازیں منہ کی بدبو دور کرتی ہے دانتوں کو سفید براق بناتی ہے۔ منہ سے پانی جانے کو مفید ہے۔



پانچواں باب

معدہ اور آنتوں کی بیماریاں

معدہ اور انتڑیاں دونوں ایک ہی حکم میں ہیں۔یعنی جو چیز معدہ کو مفید ہے۔ وہ انتڑیوں کو بھی مفید اور جو چیز معدہ کو مضر ہے وہ انتڑیوں کو بھی مضر ہے۔ یہ نکتہ قابل غور ہے۔

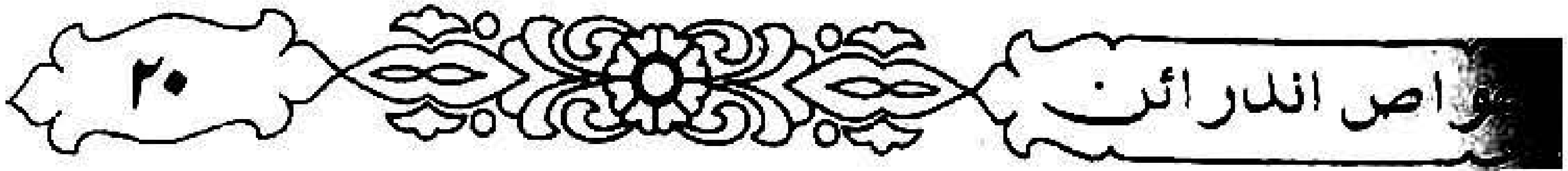
(۲۱) نمک اندرائن

جو کہ معدہ کی اکثر امراض کے لیے مفید ہے۔

هوالشافی : اندرائن کا تازہ پانی بیس تولہ کپڑے میں سے چھان کر مقطر کر لیں اور پھر اس میں دو تولہ نمک باریک شدہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے دھیمی دھیمی آگ جلائیں جب تمام پانی جل کر نمک باقی رہ جائے تو اتار کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک رتی سے دو رتی تک۔

فوائد : مقوی معدہ و بھوک لگانے والا قبض کشا ہے۔علاوہ ازیں اگر بھڑ یا بچھو کے ڈنک مارنے پر خوب مل دیا جائے تو بفضلہٖ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔ دانتوں پر ملنا دانت درد کو مفید ہے۔



(۲۲) نفخ شکم

پیٹ کے اپھارہ کو دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل لیپ نہایت عجیب ہے۔

ھوالشافی : شحم حنظل یعنی اندرائن کا گودا اور اس کے برابر ایلوا نہایت باریک پیس کر پیٹ پر لیپ کریں۔ ان شاءاللہ اسی دم نفخ دور ہوگا۔

(۲۳) کرم شکم

پیٹ کے کیڑوں کی کئی قسمیں ہیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ تقریباً تمام قسم کے کیڑوں کے اخراج کے لیے بہت مفید ہے۔

ھوالشافی : اندرائن کی جڑ تین ماشہ پرانا گڑ ایک تولہ۔ پہلے اندرائن کی جڑ کو خوب باریک پیس کر گڑ ملائیں اور خوب کوٹیں جب بالکل یک جان ہو جائے تو عرق گلاب کی مدد سے تمام دوا کی چھ گولیاں بنالیں اور مندرجہ ذیل ترکیب سے استعمال فرمائیں۔

ترکیب استعمال : دو گولیاں ہمراہ پانی گرم کے استعمال کرائیں۔

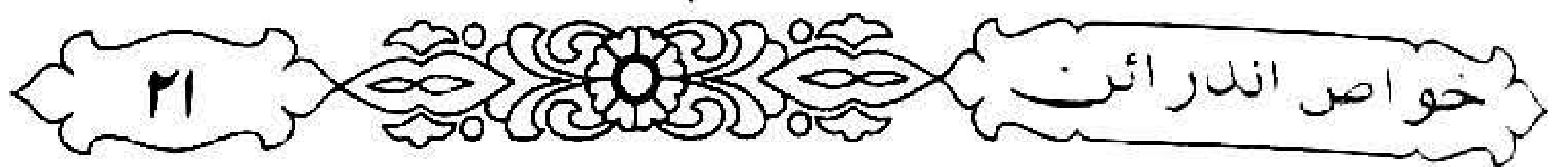
فوائد : ان شاءاللہ تین دن کے اندر اندر کرم مردہ ہو کر نکل جائیں گے۔

(۲۴) کیڑوں کو نکالنے کے لیے تدبیر

شحم حنظل، یعنی اندرائن کا گودا لے کر اس کو گرم کر کے پیٹ پر باندھ دیں۔ اس سے بفضلہ تین چار لیپوں کے عمل سے کرم بالکل خارج ہو جائیں گے۔

(۲۵) ھچکی

اندرائن کی جڑ تین ماشہ نہایت باریک پیس کر پانچ تولہ پانی میں حل کریں اور



اس میں سے اس کی دو تین بوندیں ناک میں ڈالنے سے بفضلہٖ ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(۲۶) اندرائن کی مرچیں

جوکہ پیٹ درد کے لیے طلسمی اثر رکھتی ہیں۔

ایک اندرائن میں جس قدر چاہیں مرچیں سیاہ داخل کر دیں۔ اور پھر اس کو مٹی سے سنپٹ کر کے چولھے کے نزدیک دفن کر دیں مگر احتیاط رکھیں کہ وہ جل نہ جائے ایک ہفتے کے بعد نکالیں اور سایہ میں خشک کر کے سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت تین یا چار یا پانچ سات مرچیں چبا لیا کریں۔

فوائد : از حد بھوک لگاتی ہیں۔ اور ریاح کو تحلیل کرتی ہیں۔

(۲۷) اندرائن کی اجوائن

یہ اجوائن ہمارے علاقہ میں بہت ہی شہرت رکھتی ہے۔ اور خداداد فوائد کی وجہ سے بہت ہی مقبول ہو رہی ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب درج ذیل ہے۔

ترکیب : حنظل کا گودا (جس میں سے بیج دور کر دیے گئے ہوں) سیر بھر اجوائن دیسی پاؤ بھر (جو کہ خوب صاف کر لی گئی ہو) نمک پانچ تولہ تینوں کو ملا کر مرتبان یا مٹی کے برتن میں ڈال کر رکھ دیں۔ جب پڑے پڑے خشک ہو جائے تو اجوائن کو کسی کپڑے وغیرہ پر پھیلا کر رکھ دیں۔ تاکہ اچھی طرح خشک ہو جائیں۔ بس لاجواب اجوائن تیار ہے۔ بوقت ضرورت دو ماشہ سے تین ماشہ تک گرم پانی سے کھلائیں۔

فوائد : پیٹ درد، سول، بھوک نہ لگنا، قبض وغیرہ کے لیے لاجواب دوا ہے۔ ایسی

اجوائن کو تیار کر کے مفت تقسیم کیا کریں۔ اور لوگوں سے دعائیں حاصل کریں۔

قبض

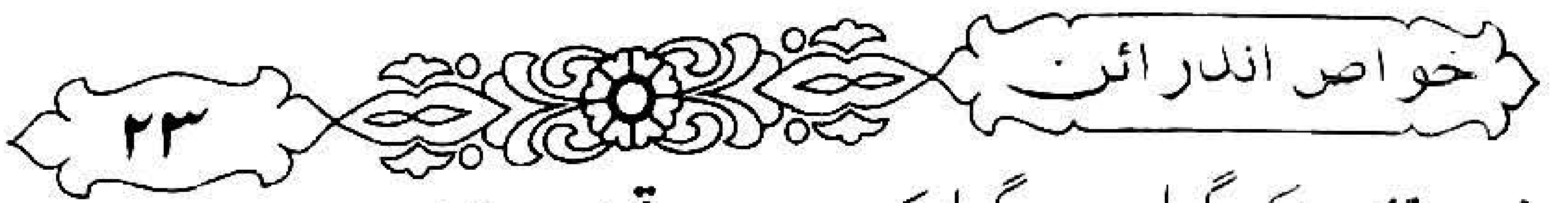
قبض ایک معمولی بیماری خیال کی جاتی ہے۔ مگر حقیقت میں نظریں آ گاہ کرتی ہیں کہ قبض تمام ''بیماریوں کی ماں'' ہے چنانچہ بواسیر، پیچش سنگرہنی۔ سر درد۔ بھوک نہ لگنا۔ جریان وغیرہ سب قبض کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہیں۔ قبض کو دور کرنے کے لیے اندرائن کو نہ صرف اطبائے یونان مفید بتاتے ہیں۔ بلکہ ڈاکٹری میں بھی اس کے بے شمار مرکبات پائے جاتے ہیں۔ جن میں سے ایکسٹرکٹ آف کالوسنتھ کمپونڈ جس کو لاطینی میں ایکسٹریکٹم کالوسنتھ ڈس کمپازٹیم کہتے ہیں۔ نیز کمپونڈیل آف کالوسینتھ یہ دونوں مرکبات تو مشہور و معروف ہیں۔

(۲۸) حبوب دائمی قبض

ھوالشافی : اندرائن کا گودا ایک تولہ۔ صبر ایک تولہ۔ سقمونیا چار ماشہ تربد ایک تولہ تمام کو باریک پیس کر عرق گلاب کے ذریعہ نخودی گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ کھا کر سو رہیں۔ صبح اجابت بافراغت ہو گی۔ اور اس کے مسلسل چند روزہ استعمال سے ان شاء اللہ دائمی قبض رفع ہو جائے گی اور تین چار گولیوں سے جلاب لگ جائے گا۔ جس سے بلغم اور صفرا خارج ہو گا۔

(۲۹) دیگر

اندرائن کے گودے کو کپڑے میں سے چھان کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر افیون جیسی چیز باقی رہے تو اس کی نخودی وزن کی گولیاں بنالیں۔



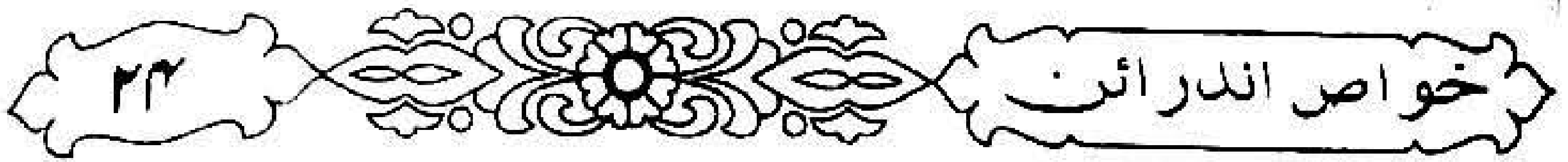
خوراک: ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ دودھ قبض کشائی کی بہترین دوا ہے۔

قولنج

یہ مرض نہایت ہی مہلک اور تکلیف دہ ہے۔ جس سے بے شمار جانیں تلف ہو جاتی ہیں۔ اس مرض کو فائدہ دینے والے نسخے بہت ہی کم ہیں۔ لہٰذا ہم نیچے ایک مریض کا سچا واقعہ لکھتے ہیں۔ اور اس کے لیے ایک سنیاسی کا چٹکلہ عرض کرتے ہیں۔ جو کہ اس مرض کے لیے ایک اعلیٰ درجہ کا تریاق ہے۔

(۳۰) فقیرانہ ٹوٹکہ

ایک شخص کو قولنج کا درد پیدا ہو گیا۔ جس پر ایک لائق حکیم کو بلایا گیا اس نے غاریقون، سقمونیا، شحم حنظل کا مسہل دیا، سارا دن گزر گیا مگر مریض کو ایک بھی اجابت نہ ہوئی۔ رات کو مریض بیچارا مارے درد کے بیتاب ہو گیا۔ اس کے گھر والے لوگ بھی اس کی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ اور زار و قطار رونے لگے اس اثنا میں ایک فقیر درویش روٹی مانگنے کے لیے آ گئے۔ اور انہوں نے روٹی کے لیے صدا کی گھر والوں میں سے ایک نے کہا بابا جارے گھر میں آج روٹی نہیں پکی کیونکہ مالک خانہ سخت بیمار پڑا ہے۔ فقیر صاحب کہنے لگے کہ بھائی اس بیمار کو دکھاؤ تو سہی؟ وہ شخص فقیر کو بیمار کے پاس لے گیا۔ انہوں نے بیمار کے پیٹ کو خوب ٹھکور کر دیکھا اور فرمایا کہ ایک بڑا سا حنظل (تمہ) لاؤ۔ چنانچہ آدھ گھنٹے میں ہی اک حنظل حاضر کر دیا۔ حکیم صاحب بھی پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے کہ اجی سائیں جی یہ تو ہم پہلے ہی نو ماشہ کے اندازمیں کھلائے بیٹھے ہیں۔ سائیں صاحب ہنسے اور فرمانے لگے کہ آپ نے کوٹ کر



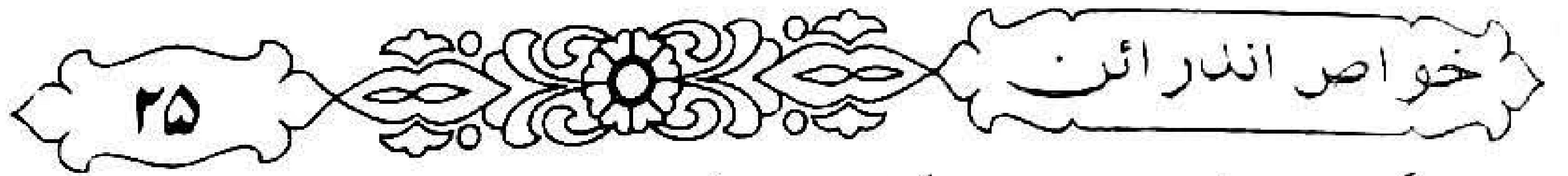
کھلانے کا اثر تو دیکھ لیا۔ اب میں ذرا تازہ پھل کا اثر دیکھنا چاہتا ہوں۔ اسے بھی ملاحظہ فرمایئے سنیاسی صاحب نے اندرائن مذکور کو لے کر چاقو سے درمیان میں چیر دیا۔ اور ایک ٹکڑا اتار کر علیحدہ رکھ دیا۔ اور اب چاقو سے اس کے گودے کو کرید کر نکالنے لگے۔ جب وہ پیالے کی طرح خول سارہ گیا۔ تو آپ نے اس میں تین چھٹانک بکری کا دودھ بھر کر گرم گرم راکھ میں رکھ دینے کا حکم دیا۔ اور پندرہ منٹ بعد اس میں دیسی کھانڈ تقریباً دو تولہ ڈال کر اور انگلی سے ہلا کر مریض کو نیم گرم ہی پلا دیا۔ ابھی مشکل سے ایک ہی گھنٹہ گزرا ہوگا مریض کو بڑے زور سے دست آیا جس میں کئی سُدّے خارج ہوئے اور مریض کا درد بہت ہی کم ہو گیا۔ تقریباً آدھ گھنٹہ بعد دو دست اور آ گئے۔ جن کے آنے سے مریض بالکل تندرست ہو گیا۔ اس کے بعد ہم نے بھی اس نسخے سے فائدہ اٹھایا۔ اور بالکل ٹھیک ثابت ہوا۔ آپ بھی اس مفت کے چٹکلے کو یاد رکھیں۔ اور کبھی کسی غریب کو مبتلائے تکلیف دیکھ کر دعا لیں۔

(۳۱) طلسمی جلاب

ھلیلہ کو ھاتھ میں پکڑنے سے جلاب لگ جائے

یہ جلاب امیروں اور نازک طبع لوگوں کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ مخرج اخلاط ثلاثہ (تینوں خلطوں کو نکالنے والا ہے) یہ نسخہ میرا مجرب نہیں ہے۔ مگر میرے احباب کا مجرب ہے۔ اس لیے ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

ھوالشافی: ایک عدد ہلیلہ کابلی جو کہ بہت ہی بڑی ہو لے کر اندرائن کے سبز پھل کے اندر رکھ دیں۔ یعنی اندرائن میں شگاف دے کر اس شکل کا ٹکڑا نکال دیں۔ اور پھر اس میں ہلیلہ داخل کر کے اوپر سے اسی ٹکڑے سے بند کر دیں اور احتیاط سے رکھیں



تین دن گزرنے کے بعد دوسرے پھل میں داخل کریں۔ علیٰ ہذاالقیاس ہر چوتھے روز نکال کر نئے پھل میں داخل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پورے چالیس پھلوں میں یہی عمل ہو جائے۔ بس ہمیشہ کے لیے طلسمی مسہل تیار ہو گیا اس کو ڈبیہ میں بند رکھیں۔

ترکیب استعمال : جب کسی مریض کو اسہال لانے مقصود ہوں تو اس کے ہاتھوں کو گرم پانی سے خوب دھلائیں اور پھر ہلیلہ کو اس کے ہاتھ دے دیں تاکہ وہ اس کو مٹھی میں بند کر کے دبا دے۔ دس پندرہ حد بیس منٹ میں اسہال آنے شروع ہوں گے۔ جب تک چاہیں جاری رکھیں۔ اس دوران میں گرم پانی بھی پلا دیں اور جب بند کرنا چاہیں تو ہلیلہ کو ہاتھ میں سے نکال دینے کا حکم دیں۔ نیز ہاتھوں کو سرد پانی سے دھلوا دیں۔ بس ان شاء اللہ فوراً بند ہوں گے۔ اس ترکیب کو ڈاکٹر سید علی اکبر صاحب آزاد اور سید اکبر حسین صاحب بھی اپنی مجرب بتاتے ہیں۔

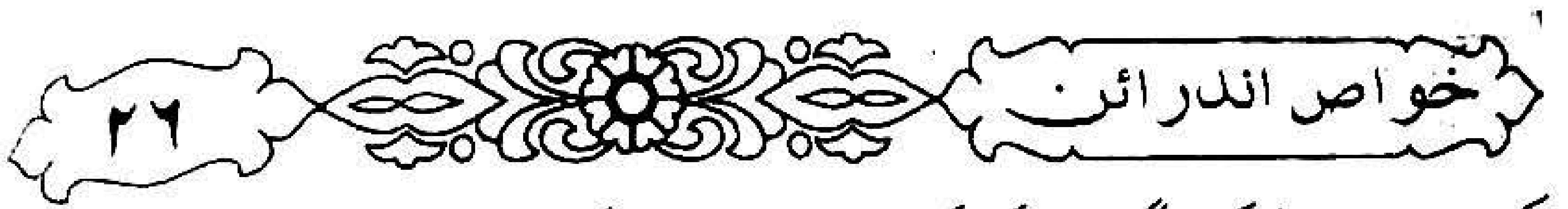
نوٹ : ایک بار ایک صاحب اس طرح بھی بتا گئے تھے کہ ہلیلہ کو اندرائن کے اس سبز پھل میں داخل کریں، جو بیل پر لگا ہوا ہو۔ اور پھر چالیس روز کے بعد نکالیں۔ یہ ترکیب مرقومہ بالا ترکیب سے آسان معلوم ہوتی ہے۔ بشرطیکہ درست ہو۔

(۳۲) قبض کشا گولیاں

یہ گولیاں قبض کو بلا تکلیف رفع کرتی ہیں۔ ان کے استعمال سے کسی بھی قسم کی پیچش یا بے چینی پیدا نہیں ہوتی۔

دماغی امراض میں تنقیہ کے لیے بے حد مجرب ہیں۔ اس کے علاوہ امراض نسواں اوجاع اور عصبی اورام کے لیے نہایت مفید ہیں۔

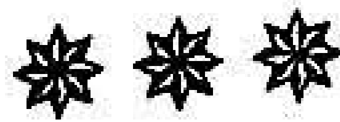
ھوالشافی : اندرائن کا تازہ گودہ دس تولہ آب گھی کوار دس تولہ قلمی شورہ پانچ تولہ

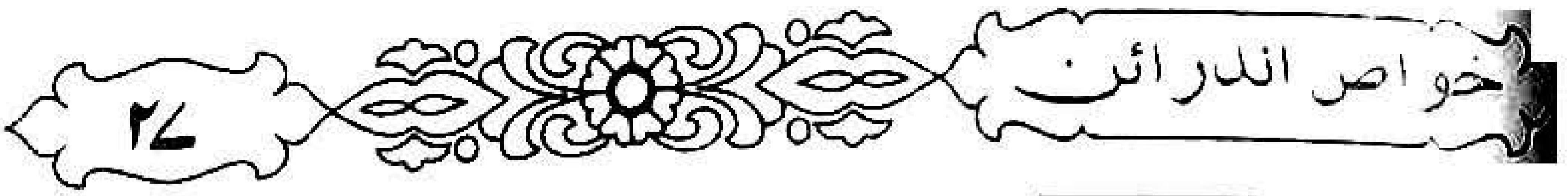


کڑاہی میں ڈال کر آگ پر خشک کریں اور پھر اس مذکورہ دوا میں سے تین تولہ لے کر اس میں مندرجہ ذیل ادویات شامل کریں۔ جلابہ دو تولہ' سقمونیا دو تولہ' اجوائن خراسانی دو تولہ' کیلومل چھ ماشہ' مصطگی رومی ایک تولہ' ریوند عصارہ ایک تولہ۔ بادام روغن تین ماشہ پھر پانی کی مدد سے نخودی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : قبض کے ازالہ کے لیے ایک گولی روزانہ ہمراہ پانی بوقت شب فالج لقوہ اور دماغی امراض کے لیے۔ ایک گولی ہمراہ سیاہ مرچ شام کے وقت مرگی کے لیے۔ ایک گولی شام کے وقت۔

ثقل معدہ اور ریاح معدہ کے لیے ایک گولی ہمراہ عرق سونف' کرم امعاء' عظم جگر' ورم جگر اور اعصابی دردوں کے لیے ایک گولی بعد از غذا ہمراہ پانی۔ خنازیر' خرابی خون' بدہضمی کمی حیض اور وجع المفاصل کے لیے۔ ایک گولی ہمراہ پانی۔





چھٹا باب

تلی اور جگر کی بیماریاں

تلی اور جگر وہ اعضاء ہیں۔ جن کی درستی پر صحت کا دارومدار ہے۔ ذیل میں ان امراض کا ذکر کیا جاتا ہے جو ان دونوں اعضاء کے افعال میں تغیر آ جانے سے پیدا ہوتی ہیں۔ نیز جن امراض کو دور کرنے کے لیے اندرائن اکسیری چیز ہے۔

ورم طحال یعنی تلی کا بڑھ جانا

بڑھی ہوئی تلی بڑی بڑی قیمتی اور تیز ادویات سے بمشکل ٹھیک ہوا کرتی ہے مگر یہ مبارک پھل (اندرائن) اس کے ورم کو دور کرنے کے لیے ایک انمول چیز ہے۔ چنانچہ دو نسخے پیش کیے جاتے ہیں۔

(۳۳) ایک بڑا سا اندرائن کا پھل لے کر اس کے درمیان سے ایک ٹکڑا قطع کر کے اس کے اندر نمک خوردنی پسا ہوا دس تولہ ڈال دیں۔ اور اوپر سے وہی ٹکڑا (جو جدا کیا تھا) رکھ کر آٹے کا لیپ کر دیں۔ پھر تنور میں رکھ کر پکائیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو نکال کر آٹے کو اتار کر کسی کتے وغیرہ کو ڈال دیں اور اس تمہ (اندرائن) کو بمعہ نمک کے پیس کر سفوف بنا لیں۔ اور مریض ورم طحال کو یا اس مریض کو جس کا پیٹ بڑا ہوا ہو ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہر روز بوقت صبح گرم پانی سے دیا کریں۔ بفضلہٖ آرام ہو گا۔

(۳۴) آسان نسخہ

ہوالشافی: تخم حنظل یعنی تمہ کے بیج پانچ عدد تا ۱۰ عدد تک حسب طاقت مریض

بوقت صبح سردیوں میں گرم پانی سے اور گرمیوں میں سرد پانی سے سالم نگلوادیا کریں۔
ان شاءاللہ ورم طحال' پیٹ کا بڑھنا' استسقاء وغیرہ کو صحت ہوگی۔

(۳۵) استسقاء اور سوء القینہ

جب کہ چہرہ اور ہاتھ پاؤں پر ورم بھی آ گیا ہو۔
یہ مرض گو نہایت مہلک ہے۔ مگر مندرجہ ذیل چٹکلہ سے بفضلہٖ اس کے بیماروں کو بآسانی شفا ہو جاتی ہے۔ رات کے وقت ایک تمہ کو درمیان سے شگاف دے کر اور چاقو سے کرید کر تمام گودا نکال ڈالیں۔ جب پیالہ کی طرح خول رہ جائے تو بکری کے دودھ کو اس کے اندر ہی دھو دیں یا بصورت دیگر بکری کے دودھ سے پر کریں۔ اور پھر جدا کیے ہوئے ٹکڑے سے بند کر کے تمام رات پڑا رہنے دیں۔ اور بوقت صبح قدرے دیسی کھانڈ ملا کر پلایا کریں۔ اس سے مریض کو بامرہ تعالیٰ دو تین یا اس سے بھی زیادہ دست آیا کریں گے۔ اور ردی اور گندہ مواد خوب خارج ہوا کرے گا۔ اسی طرح روزانہ پلوایا کریں روزانہ جلاب آتے رہیں گے مگر لطف کی بات یہ ہے کہ کمزوری بالکل نہ ہوگی بلکہ مریض کے چہرہ کی بدنمائی دور ہو کر سرخی جھلکنے لگے گی۔
غور فرمایئے کتنے زبردست مرض کا کس قدر آسان نسخہ ہے۔

(۳۶) دوسرا نسخہ

ھوالشافی : سبز اندرائن کا گودا دو ماشہ سے چھ ماشہ تک گائے کے مکھن میں رکھ کر نگلوائیں اور پھر روزانہ بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ چوتھے دن دو تولہ گودا نگلا جائے بعد دو تین روز دو دو تولہ ہی دیتے رہیں۔ اس سے بفضلہٖ تمام ردی مادہ خارج ہو جائے گا۔

غذا : شوربا' گھی' چاول۔

فوائد : ورم طحال اور استسقاء کو مفید ہے۔

متفرقات

(۳۷) بواسیر

یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ اندرائن سے مرض بواسیر بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے ہاں بواسیر کے دردوں کو روکنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ اگر مسلسل استعمال کیا جائے تو مسّے بھی نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔

(۳۸) بواسیر کے درد کو روکنے کی دوا

ھوالشافی : بیخ اندرائن کو سایہ میں خشک کر رکھیں اور بوقت ضرورت پانی میں گھس کر مسّوں پر لیپ کریں۔ بفضلہٖ فوراً درد بند ہو گا۔

(۳۹) **ھوالشافی :** تخم اندرائن حسب ضرورت لے کر پانی میں نہایت باریک پیس کر مسّوں پر لیپ کریں۔

(۴۰) خونی بواسیر کی آسان دوا

یہ نسخہ ایک سنیاسی سیّاح کا ہے جو کہ فرماتے تھے کہ پورے پچیس سال سے آزما کر مفید پا رہا ہوں۔

ھوالشافی : پھل اندرائن بیس پچیس سیر لے کر ایک بڑے گھڑے میں چار چار ٹکڑے کر کے ڈال دیں اور اس کو پانی سے پُر کر کے اکیس بائیس روز دھوپ میں پڑا

رہنے دیں۔ پھر اس میں سے ایک لوٹا بھر پانی لے کر روزانہ طہارت کیا کریں اور گھڑے میں ایک لوٹا پانی اور ڈال دیا کریں۔

اس طرح چالیس روز تک عمل کرتے رہیں۔ گو منہ کا مزہ کڑوا رہا کرے گا مگر بواسیر انشاءاللہ تمام عمر کے لیے بیخ و بن سے اکھڑ جائے گی۔

(۴۱) وجع المفاصل کی اکسیری گولیاں

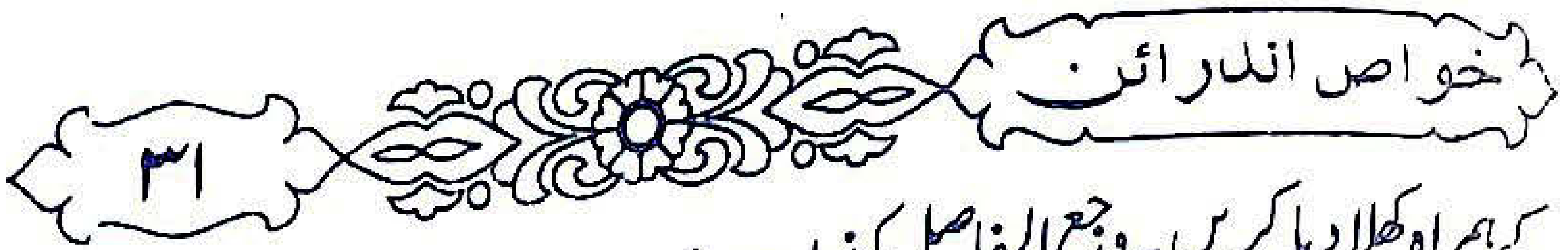
یہ نسخہ پنڈت سردھارام وید بھوشن کا ہے جس کی یہ خوبی ہے کہ مریض خواہ کتنا ہی لاچار کیوں نہ ہو اس کی چند خوراکوں سے بفضلہٖ تندرست ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی : سبز اندرائن کا چھلکا اتار کر پھینک دو اور اندرون حصہ کو کوٹ کر اور کپڑے میں سے چھان لو۔ یہ پانی آدھ سیر ہونا چاہیے۔ پھر ہلدی، نمک سیندھا، پوست ہلیلہ کلاں، ہر ایک تولہ تولہ لے کر باریک پیس لیں۔ اور وہ تمام اندرائن کا رس جو نکال کر رکھا ہوا ہے ذرا ذرا ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب تمام پانی جذب ہو کر گولیاں باندھنے کے قابل ہو جائے تو دو دو رتی کی گولیاں باندھ لیں۔

فوائد و ترکیب استعمال : ایک گولی دودھ کے ہمراہ دیں۔ مریض کو طاقت اور عمر کے لحاظ سے کم یا زیادہ بھی دی جا سکتی ہے۔ جس کا صحیح اندازہ اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ اگر مریض کو ایک یا دو دست روز آتے رہیں، تو سمجھ لیں کہ مقدار ٹھیک ہے۔ خواہ کتنی ہی بڑی بڑی سوج (ورم) کیوں نہ ہو۔ چند روز میں رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(۴۲) وجع المفاصل کے لیے گولیاں

ھوالشافی : اندرائن کی جڑ سایہ میں خشک کی ہوئی پانچ تولہ، دار فلفل پانچ تولہ، گڑ پانچ تولہ، خوب کوٹ کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا لیں۔ اور روزانہ دس بارہ گولیاں گرم پانی



کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ وجع المفاصل کو نہایت مفید ہے۔

(۴۳) ہر قسم کے ریحی دردوں کی دوا

ھوالشافی : اندرائن کی جڑ، کچلہ مدبر، مرچ سیاہ۔ ہم وزن باریک پیس کر قدرے شہد ملا کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔

خوراک : ایک گولی سے دو گولی تک تازہ پانی سے رات کو دیا کریں۔

فوائد : ہر قسم کے ریحی دردوں کو مفید ہے۔

(۴۴) ہر قسم کے دردوں کی لاجواب گولیاں

ھوالشافی : پوست ہلیلہ زرد پانچ تولہ، تربد مجوف دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر پانچ سیر اندرائن کے پانی میں ملا کر پکائیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو ہاتھوں پر روغن بادام لگا کر گولیاں بقدر رتی رتی بنا لیں۔

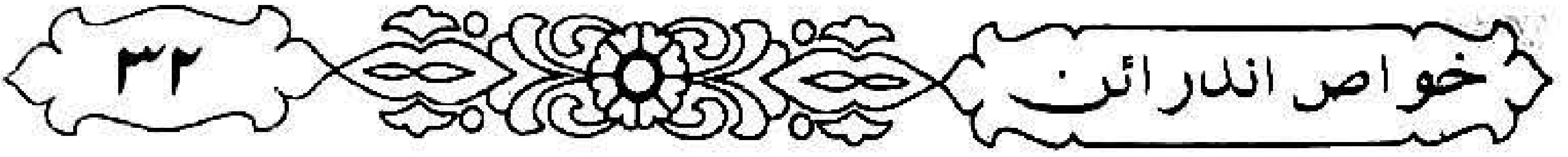
ترکیب استعمال : ایک گولی سے دو گولی ہمراہ گرم دودھ دیں۔

فوائد : قبض کشا اور تمام دردوں کی دوا ہے۔ نیز بیرونی طور پر اندرائن کے پتوں کا پانی لگانا مسکن درد ہے۔

(۴۵) دنبل کو پھوڑنے کی مجرب دوا

مندرجہ ذیل تدبیر سے بفضلہٖ جلد سے جلد پھوڑا پک کر پھوٹ جاتا ہے۔

ھوالشافی : اندرائن پختہ جو کہ برنگ زرد ہو چکا ہو لے کر بھوبھل میں دبا دیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو اس کو چیر کر فوراً اس کے بیج نکال ڈالو اور گرما گرم ہی پھوڑے کے اوپر باندھ دو۔ پھوڑے کو پکا کر بہت جلد پھاڑ دے گا۔



(۴۶) بلغمی دمہ کی اکسیری دوا

از بیاض مولانا عارف باللہ حاجی غلام رسول صاحب مرحوم۔

زبان پہ بار خدایا یہ کس کا نام آیا   کہ نطق نے بوسے میری زبان کے لیے

مندرجہ ذیل نسخہ اس بے نظیر ہستی کی بیاض میں اس لاثانی ہاتھ سے اس عدیم النظیر زبان فیض ترجمان کی ترجمانی کی ہے جس کی طفیل سے ہزار ہا گم گشتۂ طریق صراط المستقیم پر آئے جس کی زبان کی ذرا سی جنبش سے طالبان حقیقت پر وجدانی کیفیت طاری ہو جایا کرتی تھی۔

اللھم اغفر له وارحمه و اجعلنا من عبادک المخلصین. امین یا رب العالمین.

ھوالشافی : ایک حنظل سالم کو تین سیر گائے کے دودھ میں پکائیں۔ جب خوب ہی پک جائے تو ضامن لگا کر دودھ کو جما دیں اور بدستور گھی نکالیں۔

ترکیب استعمال : ایک تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ نان گندم۔ اگر دل چاہے تو حسب خواہش چھاچھ بھی جو بلونے کے بعد بچی ہے پلا سکتے ہیں۔

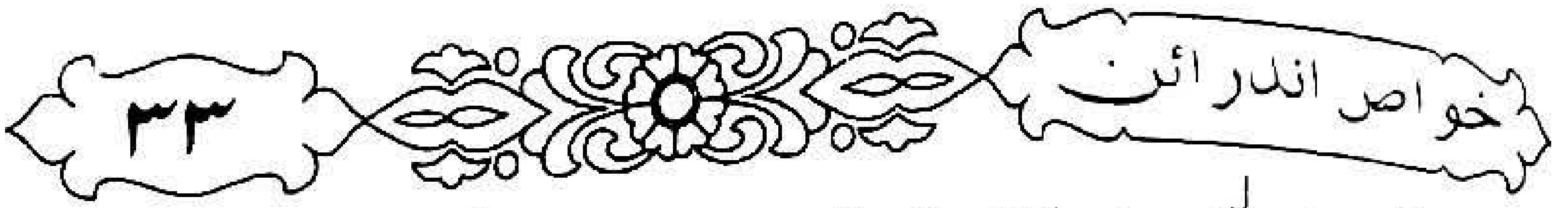
(۴۷) اکسیر دمہ

ترکیب : نمک لاہوری کو اندرائن کے پھل میں جس قدر بھر سکیں بھر کر گل حکمت کرکے پندرہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔

مقدار خوراک : ایک ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ دمہ اور کھانسی میں مفید ہے۔

(۴۸) جلاب آتشک

اندرائن کی جڑ خشک شدہ دس تولہ رات کے وقت آدھ سیر پانی میں بھگو دیں



اور صبح مل کر چھان لیں۔ بعد ازاں اس میں دس چھٹانک روغن ارنڈی شامل کر کے آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک پانچ تولہ۔

فوائد: اس سے فاسد مادہ بذریعہ اسہال خارج ہو کر آتشک کو آرام ہو جاتا ہے۔

غذا: چنے کی روٹی اور گھی یا مونگ کی کھچڑی کم نمک، ہمراہ گھی۔

(۴۹) حکایت

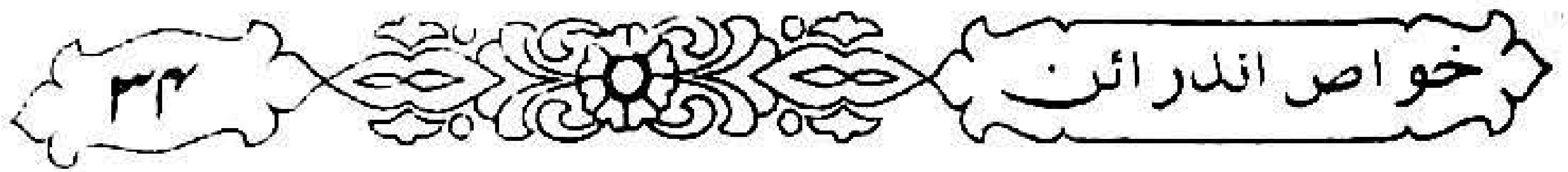
ایک شخص نے میرے پاس آ کر بیان کیا کہ جوانی کے دنوں میں نامراد مرض آتشک میں مبتلا ہو گیا۔ آتشک اس قدر سخت تھا کہ باوجود علاج معالجہ کے ہٹنے کا نام نہیں لیتا تھا۔ بالآخر کسی فقیر کے بتانے پر اندرائن کے پھل کا استعمال کیا اور وہ اس طرح کہ روزانہ آدھا پھل کھا جایا کرتا تھا۔ اس کے استعمال سے ہمیشہ کئی دست آیا کرتے تھے۔ حاصل کلام چند روز کے استعمال سے مکمل صحت ہو گئی۔

ملاحظہ: چونکہ شخص مذکور تو سخت طبیعت کا آدمی تھا اس لیے اسے کوئی خاص تکلیف نہ ہوئی البتہ امیر طبع حضرات سے یہ عمل ہرگز نہیں ہو سکتا اس لیے ذیل میں خاص حکیمانہ ترکیب لکھی جاتی ہے۔

(۵۰) حکیمانہ نسخہ

ھوالشافی: اندرائن سبز کا گودا پہلے دن چار ماشہ گائے کے مکھن میں لپیٹ کر نگلوا دیں اور ہر روز چار ماشہ بڑھا دیا کریں۔ یہاں تک کہ چار تولہ تک پہنچ جائیں۔ اس سے روزانہ چند اسہال ہو جایا کریں گے اور آتشک کا ردی مواد خارج ہو جائے گا اور بفضلہ مرض دور ہو کر بدن کندن کی طرح نکل آئے گا۔

غذا: [illegible] روٹی گھی کے ہمراہ اور تمام چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔



نوٹ : یہی نسخہ استسقاء اور سوالقینہ کو بھی بہت مفید ہے۔

(۵۱) تدبیر امساک آور

امساک کی دنیا خواہش مند ہے۔ جس کے حصول کے لیے عام طور پر منشی اشیاء بھنگ، افیون، کوکین وغیرہ کا استعمال کرایا جاتا ہے۔ جس سے چند روز عارضی امساک ہو کر پہلی طاقت بھی ضائع ہو جاتی ہے بلکہ نامردی تک نوبت پہنچ جاتی ہے اس لیے ان اشیاء سے سخت پرہیز لازم ہے۔ ذیل میں نہایت سہل تدبیر بیان کی جاتی ہے جو بالکل بے ضرر ہے۔ اگر عرصہ عیش ونشاط کو تا دیر قائم رکھنے کی تمنا ہو تو ذیل کی تدبیر پر عمل کیجئے ایک پختہ حنظل کو لے کر دو ٹکڑے کر لیں اور قبل از جماع پاؤں کے دونوں تلوؤں پر خوب رگڑیں یہاں تک کہ منہ میں تلخی معلوم ہونے لگے پھر پاؤں کو زمین پر لگائے بغیر مشغول ہوں انتہائی ممسک ہے۔

(۵۲) دوسری تدبیر

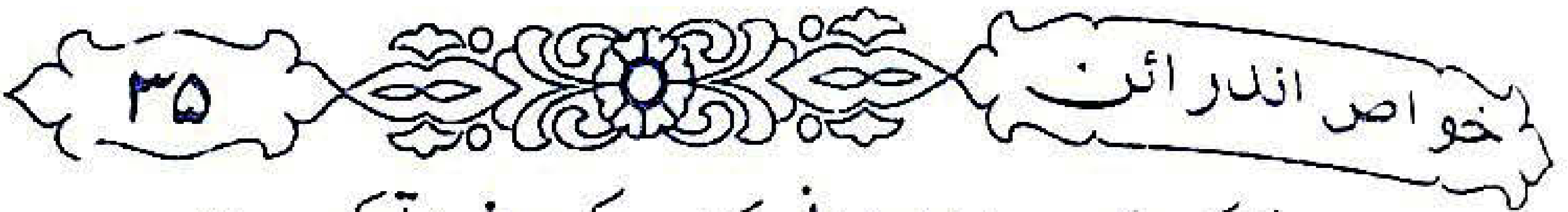
قبل از وقت پندرہ بیس منٹ چند دانہ تخم حنظل منہ میں رکھ کر ..... کرنے سے کئی گنا امساک پیدا ہو جاتا ہے۔ نہایت ہی سہل چٹکلہ ہے۔

(۵۳) کلانی شکم زچہ

اگر زچہ کا شکم بہت پھولا ہوا معلوم ہوتا ہو تو اندرائن کی جڑ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بفضلہ تین چار لیپوں سے بدستور اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔

(۵۴) درد اندام نہانی

اندام نہانی کا درد نہایت ہی برا اور مکروہ درد ہے۔ مریضہ بیچاری مارے لاج کے بے چین ہو جاتی ہے مگر مارے شرم کے بیان نہیں کر سکتی۔ اس درد کو رفع کرنے



کے لیے بیخ اندرائن کو بوقت درد اندام نہانی ۔کے اندر رکھوانا فوری تسکین دہ تدبیر ہے۔

(۵۵) تسھیل ولادت

ولادت کے وقت کی تکلیف سے بچنے کے لیے ذیل کا چٹکلہ نہایت ہی سہل اور مفید ہے۔

ھوالشافی : اندرائن کے پھل کے پانی میں صاف روئی کا پھویا بھگو کر شرمگاہ میں رکھوانے سے بچہ بآسانی پیدا ہو جاتا ہے۔

(۵۶) تنگی ولادت کی تکلیف کا اندازہ سوائے مستورات کے کون لگا سکتا ہے۔ بڑا ہی نازک وقت ہوتا ہے۔ اس وقت کفن عورت کے سرہانے ہوتا ہے۔ ایسے مشکل وقت میں مندرجہ ذیل ٹوٹکہ مجرب ہے۔

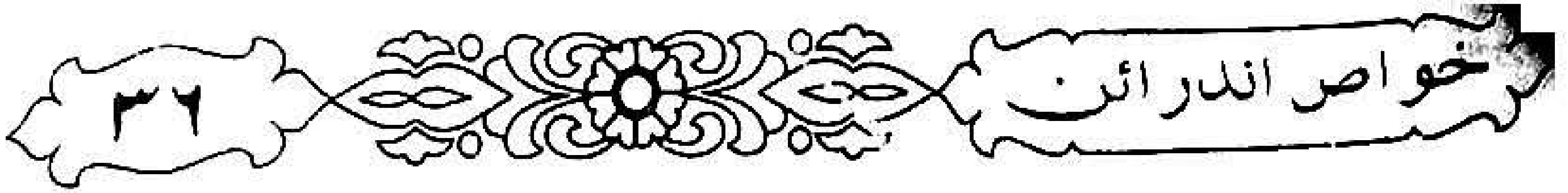
ھوالشافی : اندرائن کی جڑ باریک پیس کر قدرے گائے کے گھی میں ملا کر اندام نہانی میں ملیں ۔ان شاءاللہ بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

(۵۷) بچوں کا نمونیہ یعنی ڈبہ

ھوالشافی : اندرائن کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت ایک ماشہ ڈیڑھ ماشہ سفوف اور دورتی نمک سیندھا گرم پانی میں ملا کر بچہ کو دیں ۔انشاءاللہ صحت ہو جائے گی۔

(۵۸) ورم ہر قسم

ھوالشافی : اندرائن کی جڑ کو لے کر سرکہ میں گھس کر ورم پر لیپ کریں۔ انشاء اللہ ورم تحلیل ہو جائے گا۔



بچھو کی زہر اور اس کے تریاق

بچھو کے زہر کی لہر صابر سے صابر شخص کو بھی لوٹ پوٹ کر دیتی ہے۔ اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو کم از کم آٹھ پہر تک تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے۔ اندرائن میں اللہ کریم نے تریاقی صفت بھی بدرجہ کمال بخشی ہے۔ چنانچہ چند نسخہ جات درج ذیل ہیں اپنے ذہن میں جگہ دے کر وقت پر کام لیں۔

(۵۹) تریاق اول

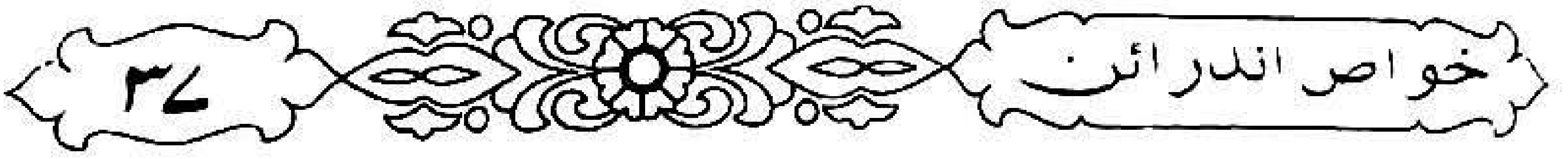
حکایت: ایک شخص کو کسی جگہ سے بچھو نے ڈس لیا۔ فوراً جوشاندہ بیخ حنظل ایک ماشہ پلایا گیا۔ زہر بالکل دور ہو گئی۔ احتیاطاً گھس کر اوپر لگانا چاہیے۔ چند دست آئیں گے مگر ان سے گھبرانا نہیں چاہیے۔

(۶۰) اندرائن (تخم) کی جڑ لے کر اسے آک کے دودھ میں تین چار دفعہ تر خشک کر لیں۔ باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ بوقت ضرورت عرق گلاب میں گھس کر بچھو کے کاٹے کے مقام پر لیپ کریں۔ ان شا اللہ زہر کا نام و نشان بھی نہ رہے گا۔

(۶۱) گودا اندرائن تازہ کا کھانا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔ بوقت ضرورت تین ماشہ کھلا دینا چاہیے۔ زہر دور ہو جائے گا۔

(۶۲) عجیب خاصیت

اندرائن کا پانی گھر میں چھڑکنے سے سانپ بچھو وغیرہ بھاگ جاتے ہیں۔ بلکہ پسو تو مر جاتے ہیں۔ یہ قابل غور بات ہے۔



آٹھواں باب

کشتہ جات

ذیل میں وہ تراکیب عرض کی جاتی ہیں جن سے بذریعہ اندرائن دھاتیں یا اپدھاتیں کشتہ کی جاسکتی ہیں۔ کیونکہ اندرائن جہاں دافع امراض ہے وہیں اس سے نہایت ہی لاجواب کشتہ جات بھی تیار ہوتے ہیں۔ بنایئے اور فائدہ حاصل کیجیے۔

(۶۳) کشتہ چاندی

عطیہ برادرم مولوی عبدالوکیل صاحب قلعوی

(جوکہ پارہ نوش ہونے کی وجہ سے مہوسین کی جان ہے)

ھوالشافی : اندرائن کی بیخ کو نچوڑ کر پانی نکال لیں اور اس میں روپیہ یا قطعہ چاندی کو آگ میں سرخ کر کے بجھاؤ دیں۔ کم از کم اکیس بجھاؤ دے لیں اور پھر اسی فضلہ میں بند کر کے (جس میں پانی نکالا گیا تھا) گل حکمت کر کے دس سیر اُپلوں میں آگ دیں لیں پھر نکال کر پاؤ بھر بیخ اندرائن میں بند کر کے اور آگ دیں۔ دو آگ میں اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا جوکہ بفضلہٖ پارہ نوش ہوگا۔

جو اصحاب دابو سے واقف ہوں وہ اس کشتہ کی مدد سے پارہ کی گرہ بنا کر اپنا

مطلب پورا کر سکتے ہیں۔

(۶۴) کشتہ چاندی

قطعہ چاندی ایک تولہ آب برگ حنظل میں ایک سو بجھاؤ دیں اور پھر اندرائن کے سبز پھل کے اندر رکھ کر گل حکمت کریں اور ہوا سے بچا کر گجپٹ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

خوراک: ایک رتی در مسکہ یا بالائی۔

فوائد: مشتہی اور مقوی باہ ہے۔

(۶۵) کشتہ شنگرف

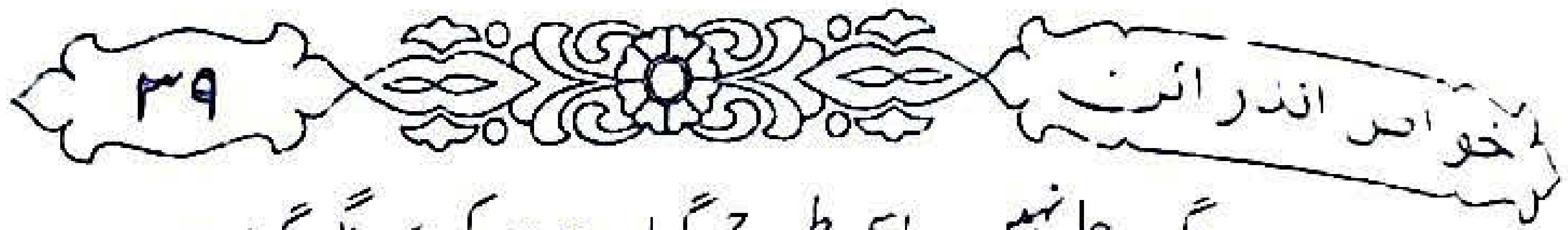
شنگرف رومی کی ڈلی بقدر ایک تولہ اندرائن کے پختہ پھل میں بند کر کے اپلوں کی آگ میں بھرتہ کریں یہاں تک کہ اس کی ماہیت خشک ہو جائے پھر دوسرے میں تشویہ دیں یہاں تک کہ پورے سو عدد پھلوں میں بھرتہ کریں پھر باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

خوراک: صرف ایک تا دو چاول مکھن یا ملائی میں دیا کریں۔

فوائد: وجع المفاصل، ذات الجنب، فالج و جملہ باردہ امراض کو اکسیر ہے۔ دودھ کو بکثرت ہضم کرتا ہے۔

(۶۶) کشتہ سم الفار

سم الفار سفید ایک تولہ کو اندرائن میں سوراخ کر کے ڈالیں اور سوراخ کو کٹے ہوئے جزو سے بند کر کے گل حکمت کریں اور اس قدر آگ میں رکھیں کہ اس کا تمام



پانی خشک ہو جائے۔ مگر جلے نہیں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ کریں مگر گیارہوں مرتبہ اندرائن کو پانی میں ڈال کر سرد کریں اور پھر سم الفار کو باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: صرف ایک چاول مکھن میں لپیٹ کر دیں۔

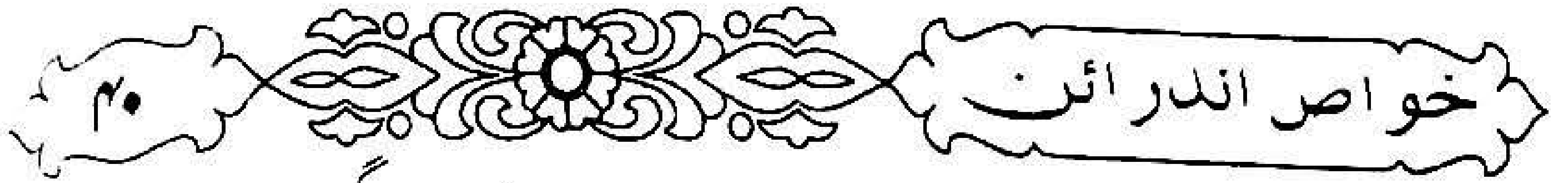
فوائد: یہ کشتہ باردہ امراض کے لیے اعلیٰ درجہ کا مسہل ہے آتشک کے مادہ کو بھی خوب نکالتا ہے۔ اگر جلاب بند نہ ہوں تو زیرہ سیاہ کو پانی میں گھوٹ چھان کر تندرسے افیون حل کر کے پلائیں۔ امراض مایوسہ ومزمنہ کے لیے لاجواب تریاق ہے۔

(۶۷) سنیاسیوں کا تحفہ

جو کہ برص' جذام' آتشک' ناسور' بھگندر وغیرہ کی آخری اکسیر ہے۔

ھوالشافی: رسکپور چار تولہ' دارچکنہ تین تولہ' شنگرف دو تولہ' سم الفار سفید ایک تولہ' ہڑتال ورقیہ اعلیٰ قسم چھ ماشہ' سیماب مصفیٰ چھ ماشہ' توتیا سبز زنگار' مردار سنگ' سونا مکھی' نوشادر ہر ایک چھ ماشہ ان تمام ادویات کو ایک پہر اندرائن کے پانی میں کھرل کر کے خشک کریں اور پھر کورے دو پیالوں میں بند کر کے ان کے لب مٹی سے اچھی طرح بند کر دیں اور مٹی کے خشک ہو جانے کے بعد اس کو چولہے پر رکھیں اور نیچے ایک پہر تک نرم نرم آگ جلائیں مگر کھدر کے کپڑے کی چار تہہ پانی سے تر کر کے اوپر والے کے اوپر رکھ دیں۔ تاکہ وہ جوہر جو اڑ کر اوپر لگے گا جل کر ضائع نہ ہو جائے ایک پہر آگ جلا کر موقوف کر دیں اور پھر سرد ہونے پر باحتیاط جوہر اتار لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: یہ جوہر بقدر ایک چاول باریک کاغذ میں پوڑیہ باندھ کر مکھن یا بالائی میں اس پوڑیہ کو لپیٹ کر نگلوائیں۔



فوائد : بڑے سے بڑے اور پرانے سے پرانے زخم ناسور گھنبیر وغیرہ برص جذام آتشک خنازیر وجع المفاصل کے لیے ایسے وقت میں اکسیر کا حکم رکھنے والا جوہر ہے جب کہ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ اس سے بفضلہ تین ہی روز میں فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور زیادہ سے زیادہ سات دن دینا چاہیے۔

آخری تحفہ

(۶۸) برص کا فقیرانہ علاج

برص یعنی سفید داغ ایک ایسی ضدی بیماری ہے جو کہ ادویات کے لمبے لمبے کورس استعمال کر لینے کے باوجود علاج پذیر نہیں ہوتی۔ مگر مجھے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ذیل کے فقیرانہ نسخے سے گنتی کے دنوں میں اس گھناؤنی مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی : اندرائن کے پختہ پھل دس پندرہ سیر لے کر ہر پھل کو چیر کر دو دو تین تین ٹکڑے کر لیں اور ایک بڑے ٹب میں ڈال کر مریض سے کہیں کہ اس ٹب میں کھڑا ہو کر اس میں پھرتا رہے (جیسے کہ مٹی کو گوندھتے وقت پاؤں سے کام لیا کرتے ہیں) یہاں تک کہ منہ کا ذائقہ سخت کڑوا ہو جائے۔ اس وقت باہر نکل آئے اور ٹانگوں کو گرم پانی سے دھو لے اسی طرح روزانہ کیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ داغ مٹتے جائیں گے۔

